ایمان اور خوف

ایک کمزور دُنیا میں، خوف بہت سودمند ہوسکتا ہے۔ خوف ہمیں تلخ اور خطرناک مخلوقات سے جو آسٹریلیا میں بے سکونی سے مشترک ہیں سے الگ رہنے کے لیے خبردار کرتا ہے۔ مخلوق جیسے کہ سانپ، مکڑیاں، مگرمچھ اور شارک وغیرہ۔ خوف ہمیں باطنی غیر محفوظ حالتوں سے دور رہنے کے لیے بھی خبردار کرتا ہے جیسے کہ تیز ہوا کے دنوں میں اُونچی جگہوں سے یا صبح 2:00 بجے تنگ اندھیر رستے سے دور رہنے خبردار کرتا ہے۔ میرا ایمان ہے کہ خوف ہمیں محفوظ رکھنے کے لیے تیار کردہ اک عام انسانی جواب ہے، اور یہ خوف ضروری طور پر گناہ آلود نہیں نہ ہی ایمان کی ضد ہے۔

خوف انسان کو زائد چُست بنا سکتا ہے اور اُنہیں لڑنے یا بھاگ جانے کے لیے تیار کرتا ہے جب پیشگی، یا موجودہ خطرناک یا نقصان رساں حالت میں ہوتا ہے، جیسے کہ حملہ کرنے کے معاملہ میں۔ [اور ہم جانتے ہیں کہ مسیحی حملوں، ٹوٹ پڑنے یا جنگ سے محفوظ نہیں ہیں۔ کچھ مما لک میں وہ یہاں تک کہ جبری حملوں کا ہدف ہوتے ہیں]۔

اُس کی پوری زندگی میں بہت دفعہ، لوگ داؤد بادشاہ کو مارنے کی تلاش کررہے تھے۔ بعض اوقات اُس نے عقلمندانہ طور پر بھاگنے اور چھپنے کا انتخاب کیا، دیگر موقوں پر اُس نے لڑنے کا چناؤ کیا۔ داؤد بادشاہ جانتا تھا جو اِسے خوف زدہ ہونے کی مانند بنا تھا، لیکن اُس کا جواب یہ ہوتا تھا: ''جس وقت مجھے ڈر لگے گا میں تُجھ پر توکل کرونگا'' (زبور 56:3) داؤد بادشاہ نے خوف محسوس کیا، لیکن وہ اپنے خدا کو بھی جانتا تھا اور اُس میں خالص اور عمیق ایمان رکھتا تھا۔ اِس نے داؤد کو حقیقی خوف کی بجائے مضبوط رہنے اور حوصلہ مند بننے میں مدد دی۔

ایک ہی وقت میں ایمان رکھنا اور خوف محسوس کرنا ممکن ہے۔ یہاں تک کہ جب خدا ہمیں واضح طور پر ہمیں کچھ کرنے کے لیے کہتا ہے، ہم ہوسکتا ہے کہ بے چینی یا خوف کو محسوس کریں جب یہ ہماری عموماً آرام دہ چیزوں کو دیکھنے اور کرنے کے طریقہ کار کے خلاف جاتا ہے۔ ایسا ہے جب اپنے احساسات کی بجائے خدا کی فرمانبرداری کرنی ہے۔ جوئس میئر اکثر سادہ طرح لوگوں کو ''خوف سے ایسا کرنے'' کی ترغیب دیتے ہیں جب خدا نے ہمیں کچھ کرنے کے لیے کہا جو خوف زدہ کرنے یا دکھاوے کے طور پر پُرخطر ہے۔ دلیری خوف کی بجائے آگے بڑھتی ہے۔

کیا آپ خوف محسوس کرتے ہیں؟ خدا کو مزید جانیے۔ خداوند سے ناواقفیت، اور خوف کا نہ ہونا، سب سے بڑا ایمان کو ختم کرنے والا ہے۔ اگر آپ واقعی اس کی سچی داد کو رکھتے ہیں کہ خدا کتنا زورآور اور پرواکرنے والا ہے، اور وہ شخصی طور پر آپ میں کتنی دلچسپی کو رکھتا ہے، تو آپ کا ایمان بڑھنے کی قید میں ہے۔ خدا کی بیان کردہ امتیازی وصف میں سے ایک اُس کی وفاداری کو برداشت کرنا ہے۔ وہ وفادار اور قابلِ بھروسہ ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ ہم اعتماد کے ساتھ اپنے ایمان اور بھروسہ کو خدا پر رکھ سکتے ہیں، یہاں تک کہ جب ہم خوفزدہ ہوتے ہیں۔ موت کی حالت میں دانی ایل 3 میں ایمان اور جُرات کی پُراثر مثال کو پڑھیے۔ خاص طور پر 17۔18 آیات کو پڑھیے۔

God
faith
David
courage
feel
normal
dangerous
creatures
despite
avoid
trust
chose
Read
warns
risky
day
nervous
times
traits
often
death
helped
bound
prepare
Fear
really
enduring
grow
fearful
obey
time
situations
immensely
Daniel
put
attack
strong
example
Joyce
protect
forward
venomous
felt
wisely
faithfulness
faith-killer
ledge
courageous
feelings
extra
snakes
verses
chapter
flee
people
life
knew
genuine
seeking
violent
windy
imperfect
confidently
God's
dark
defining
trustworthy
way
designed
true
situation
personally
alley
Australia
caring
comfortable
inspiring
biggest
run
clearly
crocs
possible
seeing
beneficial
target
assaults
face
remain
Meyer
One
common
alert
even
hide